© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

❑ کتاب: ''تذکارِ بگویہ'' (جلد اوّل) مؤلف: صاحبزادہ ڈاکٹر انوار احمد بگوی

ضخامت: ۹۱۰ صفحات قیمت: ۵۵۰ روپے ناشر: مجلس حزب الانصار، جامع مسجد بگویہ بھیرہ، ضلع سرگودھا

بگوی خاندان اور مجلس حزب الانصار (بھیرہ) برصغیر کی علمی، اصلاحی، تبلیغی اور تحریکی و سیاسی تاریخ کا اہم عنوان ہے۔ زیر مطالعہ کتاب اسی علمی و روحانی خاندان کے علماء و مشائخ کے تذکرہ و سوانح اور خدمات پر مشتمل ہے۔ جس میں برصغیر کی درجنوں سیاسی، علمی اور سماجی تحریکوں، اداروں اور اُن سے وابستہ شخصیات کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ خاندانِ بگویہ کے حوالے سے ۱۶۵۰ء تا ۱۹۴۵ء تقریباً تین سو سال پر محیط ایک تحقیقی دستاویز ہے۔ خاندانِ بگویہ کے مورث اعلیٰ حضرت عبدالرحمٰن بن محمد صالح رحمہ اللہ سے لے کر حضرت مولانا ظہور احمد بگوی رحمہ اللہ تک علماء و مشائخ کی سیرت و کردار اور دینی و قومی خدمات کو تحقیق و تخریج کے جس معیار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے، وہ مؤلف کی دیانت، حسن نیت اور علمی ذوق کا اعلیٰ نمونہ ہے۔

''تذکارِ بگویہ'' کے مندرجات کے مطابق بگوی خاندان کے اکابر میں حضرت مولانا ظہور احمد بگوی رحمہ اللہ (۱۹۰۰ء۔۱۹۴۵ء) کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا اور انھوں نے اپنے اکابر کی محنت کو نہایت کامیابی کے ساتھ بام عروج تک پہنچایا۔ ''مجلس حزب الانصار'' (ایک علمی و اصلاحی تحریک) دارالعلوم عزیزیہ (بھیرہ) جہاں سینکڑوں مسلمانوں نے علم دین حاصل کیا اور اُن میں کئی نام ور ہوئے۔ کانگریس، مسلم لیگ، مجلس احرار اسلام اور جمعیت علماء ہند کے اکابر سے مخلصانہ ربط و تعلق، ماہنامہ ''شمس الاسلام'' کا اجراء، فوجِ محمدی کا قیام، تردیدِ فرقِ باطلہ، خصوصاً فتنہ مرزائیت، مناظرہ و تقریر اور تحریر و تحریک ہر ذریعہ سے مرزائیوں کا محاسبہ اور انہیں شکست سے دوچار کرنا مولانا ظہور احمد بگویؒ کے زریں کارنامے ہیں۔

مولانا ظہور احمد بگویؒ نے مسلکی انتشار و تفریق سے ہمیشہ احتراز کیا اور یہ بات ''مجلس حزب الانصار'' کے مقاصد میں شامل تھی۔ اُن کے خاندان کے بزرگ خانقاہ سیال شریف کے حضرت خواجہ ضیاء الدین اور حضرت خواجہ قمر الدین رحمہم اللہ سے وابستہ تھے اور مولانا کا تعلق خانقاہ سراجیہ کندیاں کے حضرت مولانا احمد خان قدس سرہٗ سے تھا۔ انہوں نے حسن اعتدال کے ساتھ تبلیغ دین اور اصلاح المسلمین کا کام جاری رکھا۔ مجلس حزب الانصار کے سالانہ جلسوں میں تمام مکاتب فکر کے علماء کی شرکت و خطاب اور ملکی حالات پر بلاخوف اپنے موقف کا اظہار اور قراردادیں اُن کی جرأت کا بین ثبوت ہیں۔

اکابرِ احرار خصوصاً حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، چودھری افضل حق، شیخ حسام الدین، قاضی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احسان احمد شجاع آبادی، مولانا محمد علی جالندھری، مولانا لعل حسین اختر اور مولانا عبدالرحمٰن میانوی (موصوف دارالعلوم عزیزیہ بھیرہ میں پڑھتے رہے) رحمہم اللہ اور دیگر کئی حضرات حزب الانصار بھیرہ کے جلسوں میں شریک ہوتے۔ مولانا ظہور احمد بگویؒ نے تحریک خلافت (۱۹۲۰ء) میں بھرپور حصہ لیا اور مجلس احرار اسلام کے ساتھ خصوصی اشتراک عمل اختیار کیا۔ احرار کی تحریک کشمیر (۱۹۳۰ء)، تحریک مدح صحابہ (۱۹۴۰ء) لکھنؤ کی مکمل حمایت کی۔ احرار کانفرنس قادیان اکتوبر ۱۹۳۴ء میں سرظفر اللہ کی انگریزی حکومت میں مسلمانوں کی نمائندگی کے خاتمے کی قرارداد کے محرک حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور مؤید مولانا ظہور احمد بگویؒ تھے۔ تحریک مسجد شہید گنج (۱۹۳۵ء) میں بھی احرار کے مؤقف کی حمایت کی۔ غرض خانقاہِ بگویہ سے عقیدۂ ختم نبوت اور مقام صحابہ کے تحفظ کے لیے ہمیشہ ایک توانا آواز اٹھی اور انہوں نے اس کی پاداش میں قید و بند کی تمام صعوبتیں برداشت کیں۔ ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بگوی اسی خاندان کے فرد فرید ہیں۔ انہوں نے کمال محنت اور عرق ریزی سے تحقیق و تدوین کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک علمی و دینی خاندان کے احوال کو جمع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور دوسری جلد کی تکمیل و اشاعت کی سعادت سے بھی نوازے۔ آمین

(تبصرہ: کفیل بخاری)

❑ کتاب: مسنون نماز مصنف: حکیم محمود احمد ظفر

ضخامت: ۲۳۶ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے ناشر: ادارہ معارف اسلامیہ، مبارک پورہ۔ سیالکوٹ

جناب حکیم محمود احمد ظفر کا نام قلم و کتاب کی دنیا میں، دین و دانش کے حوالے سے معروف اور ممتاز ہے۔ اس سے پہلے مختلف موضوعات پر حکیم صاحب کی کئی وقیع کتابیں مقبولیت عام کا درجہ حاصل کر چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں نماز کی اہمیت، طہارت، اذان و اقامت، مساجد کا بیان، نمازوں کے اوقات، جماعت اور امامت کے احکام، نماز کا طریقہ، جمعہ کی نماز، عیدین کی نماز، نماز جنازہ، نمازِ تراویح، نفلی نمازیں، نماز کے بعض متفرق مسائل پر مدلل اور باحوالہ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ صحابہ کرام ﷢ کی اکثریت اور جماعت صحابہ ﷢ میں بڑے بڑے لوگ جو اکثر و بیشتر آپ ﷺ کی مجلس میں رہتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے نماز پڑھنے کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے تھے۔ وہ کس طرح نماز ادا کرتے تھے، کے بارے میں عام مسلمانوں کے لیے بہت سی معلومات یک جا کر دی گئی ہیں۔ کتاب اپنے اسلوب اور مواد کے لحاظ سے منفرد اور بے حد مفید ہے۔

❑ کتاب: مولانا سید حسین احمد مدنیؒ مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۲۷۲ صفحات قیمت: -/۱۲۰ روپے

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس۔ خالق آباد نوشہرہ (سرحد)

کوئی بھی دور ایسا نہیں گزرا کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے اہل علم و دانش پیدا نہ کیے ہوں۔ جنہوں نے گہری تاریکیوں

© rasailojaraid.com